سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ①	الف، لام، میم ①
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں، ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ②
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③	رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ③
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④	وہ یقین رکھتے ہیں ④

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۝٥
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کردیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦	وہ ایمان نہ لائیں گے ۝٦
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مُہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز	اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر (پڑگیا ہے) پردہ
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧	اور اُن کے لیے ہے عذاب عظیم ۝٧
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨	اور آخرت کے دن پر، حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ۝٨
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے
وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩	لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ۝٩
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ	ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا اُن کا
اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ	اللہ نے مرض اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب،
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠	بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ۝١٠
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ	اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،
قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١	تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ۝١١

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ١٢	مگر انہیں شعور نہیں ١٢
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ	اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ	ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ	ایمان لائے بیوقوف، خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ١٣	بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ١٣
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ	اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ	اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا	تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ١٤	ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ١٤
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ	(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں
فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ١٥	کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ١٥
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ١٦	اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ١٦
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ	ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ	پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گردو نواح کو
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ	تو سلب کر لیا اللہ نے اُن کا نُور اور چھوڑ دیا اُن کو
فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ١٧	اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ١٧

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ	بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾	نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾
اَوْ كَصَيِّبٍ	یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے
مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ	آسمان سے۔ اس کے ساتھ میں اندھیری گھٹائیں، کڑک
وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ	اور چمک، ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ	کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ	اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾	ان منکرینِ حق کو ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ۭ	قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،
كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ	جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ	اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، اُن پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا اُن کی سماعت
وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾	پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،
فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،
رِزۡقًا لَّـكُمۡ‌ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا	بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)
وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٢٢	درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ۲۲
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا	اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو
نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ	ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنالاؤ ایک ہی سورت
مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ	اس کی مانند اور بلالو اپنے سب حمائتیوں کو بھی
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٢٣	اللہ کے سوا۔ اگر ہو تم سچے ۲۳
فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا	لیکن اگر تم (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکوگے
فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ	تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان
وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۝٢٤	اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ۲۴

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ	جب بھی دیا جائے گا اُنہیں اُن باغوں میں سے کوئی پھل
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا	کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا اُنہیں پھل ملتا جلتا
وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ	اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا	بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ	کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی
فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ	اُن کے رب کی طرف سے (آیا) ہے، لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ	ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ	ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
كَثِیْرًا ۙ وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ	بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعے بہتوں کو
وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾	اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿۲۶﴾

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ	جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ	مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اُن (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧	یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اُٹھانے والے ۝٢٧
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ	کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ	بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨	پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ۝٢٨
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ	سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٩	سات آسمان۔ اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ۝٢٩
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے
اِنِّىْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ	کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا	تو اُنہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ	(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ	اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ۝٣٠

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ	پھر پیش کیا اُن کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾	نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا	اُنہوں نے عرض کیا، پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر
مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٢﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام اُن کے،
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	پھر جب بتا دیے آدمؑ نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ	تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ	جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾	اور وہ بھی جو تم چُھپا رہے ہو ﴿٣٣﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾	اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿٣٤﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور ہم نے کہا: اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی جنّت میں
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾	اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ	پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا	اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا	اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اُتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾	ایک وقتِ خاص تک ﴿٣٦﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٣٧﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا	ہم نے کہا، اُتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى	کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ	سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾	اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿٣٨﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ	اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا	عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم
بِعَهْدِىٓ اُوْفِ	اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾	وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ	اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا	اور نہ ہو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو
بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿۴۱﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿۴۲﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ	کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ	اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ	اور مدد لو صبر سے اور نماز سے
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بیشک یہ بہت گراں ہے
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾	سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿۴۵﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ	جو سمجھتے ہیں کہ اُنہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۴۶	اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۴۶
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ	عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۴۷	تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ۴۷
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ	اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے
شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۴۸	اور نہ ہی اُنہیں مدد پہنچے گی ۴۸
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	جنہوں نے مُبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ	تمہاری عورتوں کو ۔ اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۴۹	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۴۹
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کردیا آلِ فرعون کو
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۰	تمہارے دیکھتے دیکھتے ۵۰

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ	اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ	یہی ہے بہتر تمہارے حق میں۔ تمہارے خالق کے نزدیک
فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ	سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۵۶﴾

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ	اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اُتارا ہم نے تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا	من وسلوٰی۔ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو
رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا	عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کرکے) نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ﴿۵۷﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کردیں گے ہم خطائیں تمہاری
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا	مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا اُن سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾	بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ﴿۵۹﴾
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا	اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ	کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر۔ سو پھوٹ نکلے
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ	اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾	زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۶۰﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ	اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کرسکتے ہم
عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا	ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے
رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا	اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا	اُگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ	گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ	کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ	تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے۔ اور مسلط ہوگئی
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ	اُن پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لیے ہُوا کہ وہ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ	انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا	نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۶۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ	یہودی ہُوئے اور عیسائی اور صابی، (ان میں سے) جو بھی
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	تو اُن کے لیے ہے اجر اُن کا اُن کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ	اور نہ کسی قسم کا خوف ہے اُن کے لیے اور نہ وہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	کبھی غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا	اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اُٹھا رکھا تھا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا	تمہارے اُوپر کوہ طور کو ۔ (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿۶۳﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا	پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ	اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	تباہ و برباد ﴿۶۴﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ	اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا	توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۶۵﴾	اُن سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿۶۵﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا	اس طرح بنا دیا ہم نے (اس واقعہ کو) باعثِ عبرت
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	اُن لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً	اور اُن کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾	ڈرنے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا	حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے ۔ کہنے لگے،
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾	اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿۶۷﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے ، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ	کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو ؟ موسیٰؑ نے کہا
إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ	بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی
وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور نہ بچھیا ۔ (بلکہ) اوسط عمر کی ، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے
فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝٦٨	لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جارہا ہے ۝٦٨
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے ، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا ، بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝٦٩	زرد رنگ کی ، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے دیکھنے والوں کا ۝٦٩
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہنے لگے ، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ	کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو ؟ بیشک گائے
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَإِنَّآ إِنْ	مشتبہ ہو گئی ہے ۔ ہم پر اور بیشک ہم اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝٧٠	چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ۝٧٠
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ	موسیٰؑ نے کہا ، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْأَرْضَ	جو نہیں ہے محنت کرنے والی ، کہ زمین جوتتی ہو
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ، صحیح وسالم ،
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	بے داغ ۔ کہنے لگے ، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
فَذَبَحُوْهَا	بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اُسے
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧١	اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ۝٧١

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ	اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ	اس کے بارے میں۔ اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا
مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾	اُس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ	لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے
كَذَٰلِكَ يُحْيِ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ	(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾	اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	پھر سخت ہوگئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ	گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)
وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ	اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا	جن میں سے نہریں۔ اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا	پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی۔ اور ان میں تو
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ	ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾	اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿٧٤﴾
أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ	(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ
يُؤْمِنُوا لَكُمْ	ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ	حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے
كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ	اللہ کا کلام پھر ردّ و بدل کر دیتا ہے اس میں،
مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾	بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بُوجھتے ﴿٧٥﴾

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں (محمدؐ پر)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا	تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں: کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾	تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿٧٦﴾
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾	وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿٧٧﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿٧٨﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ	پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ	تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ	یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا اُنھوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾	اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿٧٩﴾

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا	اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ	چند دن گنتی کے ۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ	کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے
أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ	یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾	ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿۸۰﴾
بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ	کیوں نہیں ! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو
خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ	اس کے گناہوں نے ، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ ،
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾	وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ	وہی ہیں اہلِ جنّت
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾	وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ	اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ	کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ
إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ	حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں
وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا	اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ	اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ	مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے
وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾	اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ	اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾	پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿٨٤﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ	تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر ، حالانکہ سرے سے حرام تھا
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ	تمہارے لیے اُن کا نکالنا ہی ۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	سوائے رُسوائی کے ، دُنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ	اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ	سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾	بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿٨٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز	دُنیاوی زندگی آخرت کے بدلے
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾	اور نہ اُن کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿٨٦﴾

اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا
بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے	مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا
عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اُس کی	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
رُوح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ (جب بھی	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو	جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا
خلاف تھے تمہاری خواہشاتِ نفس کے، تو تم سرکش ہو گئے	لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾	فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے اُن پر اللہ نے اُن کے کفر کے سبب،	بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾	فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے	وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں	مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ
اور اُن کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی	وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو	عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
اُنہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اُسے	عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿۸۹﴾	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بہت بُری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے اُنہوں نے
بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا	اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ
بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا	اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	(اللہ کے) پے در پے غضب میں۔ اور کافروں کے لیے ہے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾	عذاب ذِلّت آمیز ﴿۹۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا	نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ	اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾	اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿۹۱﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ	پھر بھی پُوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۹۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا	اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اُٹھا رکھا تھا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَؕ خُذُوْا	تمہارے اُوپر کوہِ طور کو۔ (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْاؕ	اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکامِ الٰہی)
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَاۗ	اُنہوں نے کہا: سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں
وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْؕ	اور رچ بس گیا تھا اُن کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ	تم کہہ دو بہت ہی بُرے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾	تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿۹۳﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿۹۴﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ	اور ہرگز نہیں تمنّا کریں گے یہ لوگ موت کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْؕ	بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۹۵﴾
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ	اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص
عَلٰى حَيٰوةٍۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْاۚ	جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍۚ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ	حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اُس کو عذاب سے
اَنْ يُّعَمَّرَؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	اس کو جو یہ کر رہے ہیں ﴿۹۶﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دو ! جو شخص ہے دُشمن جبریلؑ کا
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ	(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اُتارا ہے قرآن
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا	تمہارے قلب پر، اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہُوا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾	اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٩٧﴾
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	جو ہے دُشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ	اور اس کے رسُولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	تو بیشک اللہ بھی دُشمن ہے کافروں کا ﴿٩٨﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ	اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو
بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ	صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے
بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾	اُن کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ﴿٩٩﴾
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا	کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی اُنھوں نے کوئی عہد کیا
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ	تو اُٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿١٠٠﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسُول، اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرتا ہُوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو پھینک دیا ایک گروہ نے اُن میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	پسِ پُشت، اس طرح کہ گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا	اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ	شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ	کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) (اس علم) کے جو
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ	یعنی ہاروت اور ماروت پر۔ حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ	کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ	ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مُبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ	ان دونوں سے ایسی چیز کہ جُدائی ڈال دیں وہ اس سے
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ	مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔ حالانکہ وہ نہیں
بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اِذن سے
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ	اور سیکھتے تھے یہ لوگ (اُن سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں اُنہیں،
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ	لیکن نفع بالکل نہ دیں۔ حالانکہ وہ خُوب جانتے تھے کہ بیشک جو
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ	اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا	اور یقیناً بہت ہی بُری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا اُنہوں نے
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ	اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ	اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو 'راعنا'
وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ	بلکہ کہا کرو "انظرنا" اور توجہ سے سُنا کرو
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور کافروں کے لیے ہے ۔ عذاب، دردناک ﴿۱۰۴﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں،
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۰۵﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا	نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بُھلا دیتے ہیں کسی آیت کو
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی ۔ کیا نہیں جانتے تم
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾	کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿۱۰۷﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ	پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسُول سے
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى	اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰؑ سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے پہلے ۔ اور جس نے اختیار کیا کفر
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾	ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾

دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
کہ کاش ! واپس پھیر دیں تم کو	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں پھر کافر بنا دیں	مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ
حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے	حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق	مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ	فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى
نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ	يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾
اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ
اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،	وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
پالو گے اُسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ	تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿١١٠﴾	بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾
اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا	وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
جنت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی،	الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ
یہ باتیں اُن کی تمنائیں ہیں۔ ان سے کہو پیش کرو	تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿١١١﴾	بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں بلاشبہ ! جس نے سرِ تسلیم خم کردیا اللہ کے حضور
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ	اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ	اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰی	اور کہتے ہیں یہودی، نہیں ہیں نصرانی
عَلٰی شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی	کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ	نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ	کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی اُن لوگوں نے بھی جو
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ	کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات: لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰی	اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ	کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ اُن کے لیے ہے
فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ	اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی،
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	سو جس طرف بھی تم رُخ کرو اسی طرف ہے رُخ اللہ کا
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ	پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)۔ حقیقت یہ ہے کہ اُسی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان ﴿۱۱۶﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا	موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ	فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا	اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ	کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	ان ہی کی سی بات۔ ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ	بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ	علمِ حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر
وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ	اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے ۔
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی
بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ	وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب، (جو) پڑھتے ہیں اُسے
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ	جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے ۔ وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں
بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ	اس پر ۔ اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	سو وہی ہیں نقصان اُٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت
الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ	جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾	فضیلت بخشی تھی تمہیں اہلِ جہان پر ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ	اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی
عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا	کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا	بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ	اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ	اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں ۔ تو ارشاد ہوا، بیشک میں
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ	بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا ۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ	اور کیا میری اولاد میں بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا
عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے
وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	اور امن کی جگہ ۔ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقامِ ابراہیمؑ کو
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ	نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا	ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو ، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں،
بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ	میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ	اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ	ہر قسم کے پھلوں کا ، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ	اور روزِ آخر پر ۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ	فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل پھر گھسیٹوں گا اس کو
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	دوزخ کے عذاب کی طرف ۔ اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا	بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی۔ (اور دُعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!
تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	قبول فرما۔ ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠	اور ہماری نسل میں سے (اُٹھا) ایک اُمت جو مطیع فرمان ہو تیری
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول اُن ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ	(جو) پڑھ کر سُنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے اُن کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾	بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا	اب کون ہے جو انحراف کرے گا مِلّتِ ابراہیمؑ سے بجز
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دُنیا میں
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور بیشک ہوگا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ	(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے
اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	کہ مُسلم ہو جا۔ اس نے (فوراً) کہا مَیں فرمانبردار ہو گیا ربِّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ	اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ	اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے منتخب فرمالیا ہے تمہارے لیے اس دین کو
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۳۲	لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مُسلمان ۝۱۳۲
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ	کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا، یعقوبؑ کی
الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	موت کا وقت۔ جب پُوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ	کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی
وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ	اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،
اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۳	جو الٰہ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ۝۱۳۳
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا	یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	جو اُنھوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے
وَلَا تُسْــَٔـلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۴	اور تم سے یہ نہ پُوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ۝۱۳۴

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٣٥	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۝١٣٥
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ	(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے،
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ	نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝١٣٦	اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ۝١٣٦
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا	تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣٧	اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝١٣٧

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ	اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا رنگ، اچھا ہے
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ	کہو: کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا	رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خالص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿۱۳۹﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ	کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ	کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۴۰﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ	یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ۧ	کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ	ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
مَا وَلّٰىهُمْ	کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مُسلمانوں کے رُخ کو
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ	اُن کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے یہ) جس پر۔ کہو (اے نبیؐ)
لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي	اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب۔ چلاتا ہے وہ
مَنْ يَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿١٤٢﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا	اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک اُمّتِ مُعتدل
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ	تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور رہو
الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا	رسُول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ	وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ	کہ کون پیروی کرتا ہے رسُول کی اور کون پھر جاتا ہے
عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً	اپنے اُلٹے پاؤں۔ اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ ۗ	سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ	اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کردے تمہارا ایمان
إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾	بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٤٣﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ	بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اُٹھنا تمہارے چہرے کا
فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً	آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ	جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رُخ طرف
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	مسجدِ حرام کے اور جہاں بھی ہُوا کرو تم پھیر لیا کرو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ	اپنے رُخ (نماز میں) اسی کی جانب۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	ان کے رب کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤٤	اُن کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ۝١٤٤
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہیں ہے اُن میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	دوسرے گروہ کے قبلے کی۔ اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ	اُن کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٥	علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہوگے ظالموں میں سے ۝١٤٥
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو۔ لیکن کچھ لوگ ان میں سے
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤٦	چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ۝١٤٦

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ	حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ	اور ہر ایک کے لیے ہے رُخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُوَلِّيۡهَا فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ	مُنہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں
اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۴۸﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾
وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ	مسجد الحرام کی طرف ۔ اور بیشک یہی حق ہے
مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾	اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾
وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَحَيۡثُ مَا	مسجد الحرام کی طرف ۔ اور جہاں کہیں بھی
كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ	ہو تم تو موڑو اپنے رُخ اسی کی جانب
لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۙ	تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حُجت
اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۚ	سوائے اُن کے جو بے انصاف ہیں اُن میں سے
فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ۚ	سو نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو
وَلِاُتِمَّ	اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پُورا کروں میں
نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾	اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾

كَمَآ اَرْسَلْنَا	(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے
فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ	تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں
اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ	ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ	کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ	پس یاد رکھو تم مجھے، میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے
وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾	اور نہ کرو ناشکری میری ﴿۱۵۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے
وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	اور نماز سے ۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ	اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مُردہ
بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے
وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾
اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن پر ہیں عنایتیں اُن کے رب کی
وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ	تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾	تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿١٥٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا	واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ
بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے اُن پر اللہ بھی
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾	اور لعنت کرتے ہیں اُن پر سب لعنت کرنے والے ﴿١٥٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰۗىِٕكَ	اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا	معاف کر دوں گا میں اِن کو اور مَیں ہی تو ہوں
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور مر گئے کافر ہی
اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ	یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	اور انسانوں کی، سب کی ﴿١٦١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ	ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	اِن کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾

وَ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۝١٦٣	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ۝١٦٣
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِمَا	اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعے سے
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا	زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں
مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ	ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں
وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ	اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان
وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ	و زمین کے یقیناً (ان سب چیزوں میں) نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝١٦٤	عقلمندوں کے لیے ۝١٦٤

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ	اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) مدِمقابل محبت کرتے ہیں اُن سے
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ	ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اور کاش سُوجھ جائے ان ظالموں کو
اِذْ	(آج ہی وہ کچھ جو سُوجھنے والا ہے اُنہیں) اس وقت جب
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ	دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے
جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ	ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿١٦٥﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا	اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾	عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿١٦٦﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا	اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ	ایک موقعہ پھر (دُنیا میں جانے کا)، تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی
مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے اُنہوں نے ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ	اس طرح بنا دکھائے گا اللہ اُن کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾	اُن کے لیے۔ اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿١٦٧﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ	اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ	وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو بُرائی کا اور بے حیائی کا
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے اِن سے کہ پیروی کرو اُن (احکام) کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ	نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اُن (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ	کیا پھر بھی کہ ہوں اُن کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ	اور مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً	کوئی شخص پکارے اُن کو جو نہیں سُنتے (کچھ) سوائے پکارنے
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	اور چلّانے کے۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ	جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار، خون،
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ	خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر
لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے (جبکہ) وہ سرکش بھی نہ ہو
وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧٣﴾	بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ	اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت
وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾	اور نہ پاک کرے گا اُن کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٧٤﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ	یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے اُنھوں نے گمراہی
بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾	سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿١٧٥﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ	یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ
وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ	اور بیشک جنھوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾	وہ ضد میں بہت دُور جا نکلے ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نہیں ہے نیکی یہی کہ کرلو تم اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ	اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ	اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ	اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ	جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ	اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	لوگ ہیں راست باز۔ اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿۱۷۷﴾

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ	اے ایمان والو ! فرض کر دیا گیا ہے تم پر
الۡقِصَاصُ فِى الۡقَتۡلٰى ؕ اَلۡحُـرُّ بِالۡحُـرِّ	قصاص لینا مقتولوں کا ۔ (قتل کیا جائے) آزاد، بدلے میں آزاد کے
وَالۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ وَالۡاُنۡثٰى بِالۡاُنۡثٰى ؕ	اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت، بدلے میں عورت کے
فَمَنۡ عُفِىَ لَهٗ مِنۡ اَخِيۡهِ	سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
شَىۡءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
وَاَدَآءٌ اِلَيۡهِ بِاِحۡسَانٍ ؕ ذٰلِكَ	اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے ۔ یہ
تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ	رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ	پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾	دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾
وَلَـكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے
يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾
كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر، جب آ پہنچے تم میں سے کسی کی
الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ اۨلۡوَصِيَّةُ	موت (کی گھڑی)، اگر چھوڑے مال ۔ وصیت کرنا
لِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۸۰﴾	یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾
فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ	پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس
اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے ۔ بیشک اللہ
سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۸۱﴾	ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ	حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرا دے اُن کے درمیان
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾	اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ	اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ	روزے جیسے فرض کیے گئے تھے اُن لوگوں پر جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ	چند دن ہیں گنتی کے۔ پھر اگر کوئی ہو تم میں سے
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	بیمار یا سفر میں، تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ	دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو
يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ	طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں) تو فدیہ ہے
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ	کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور یہ کہ روزہ رکھو تم
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ	رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ	اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں
وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ	دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ)۔ چاہتا ہے
اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ	اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
الْعُسْرَ ؗ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اُس نے تم کو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ	اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ	تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ	تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	تاکہ وہ راہ راست پا لیں ﴿۱۸۶﴾

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ	بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ ۔ وہ لباس ہیں
لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ	تمہارے لیے اور تم لباس ہو اُن کے لیے ۔ جانتا ہے اللہ
أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ	کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ	سو عنایت فرمائی اُس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا	لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ	مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ	نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ	(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ	پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک
وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ	اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ	مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی
فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ	پس نہ نزدیک جانا تم ان کے ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾	اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿١٨٧﴾
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ	اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا	اور (نہ) پہنچاؤ اُس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ	کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾	حالانکہ تم جانتے ہو ﴿١٨٨﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا	اور حج (کے اوقات) کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۸۹﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ	لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ	جب تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿۱۹۱﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،
رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور جنگ کرو اُن سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا	اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے ۔ پھر اگر باز آجائیں وہ
فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى	اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا	تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ	(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ	اور پُورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے ۔ پھر اگر
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ	کوئی رکاوٹ پیش آ جائے تو جو میسّر آ جائے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا	کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا ہو اُسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ	پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اُٹھائے
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ	عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسّر آئے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)
فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ	تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ	اور سات روزے جب (گھر) لوٹے ۔ یہ ہوئے
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ	پُورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،
لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	نہ ہو جس کا گھر بار
حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا	مسجدِ حرام کے قریب ۔ اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ	اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿١٩٦﴾

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے
فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ	ارادہ کرلیا اُن مہینوں میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ	تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق وفجور
وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا	اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم
مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕؔ وَتَزَوَّدُوۡا	کوئی نیک کام جانتا ہے اُسے اللہ۔ اور زادِ راہ لے کر چلو
فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۚ	کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
وَاتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ	رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے۔ پھر جب (واپس) چلو تم
مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ	عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا
عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَـرَامِ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ	مشعرِ حرام (مُزدلفہ) میں ٹھہر کر۔ اور ذکر کرو اللہ کا
كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ	اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ
كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾	تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ	علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ	روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾	بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا	دے دے ہمیں دُنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝٢٠٠	ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ۝٢٠٠
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ	عطا فرما ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝٢٠١	اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ۝٢٠١
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے حصہ اُن کی کمائی کا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٢٠٢	اور اللہ جلد حساب چُکانے والا ہے ۝٢٠٢
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ	پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ	اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خُوب جان لو کہ بیشک تم
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٠٣	اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ۝٢٠٣

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ	اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو
قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس کی باتیں دُنیاوی زندگی کے اعتبار سے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اُس پر جو اس کے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۰۴﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى	اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ	زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ	کھیتی کو اور نسل کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾	حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ﴿۲۰۵﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ	تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے
جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾	جہنّم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ	اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾	اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿۲۰۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ	اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں
كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	پُورے پُورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ	پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آچکے ہیں تمہارے پاس
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ ابر کے سائبانوں میں، فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا ۔ اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰھُمْ	پُوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے اُن کو
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں ۔ اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اُس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دُنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں ۔ اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے اُن سے قیامت کے دن ۔ (رہا دُنیا کا رزق) تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف	تھے سب انسان ایک ہی اُمّت
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر اُن میں اختلافات ہو گئے) تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ص وَ اَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	اُن کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ
بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط	لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ	دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آ چکے تھے اُن کے پاس
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ	واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط	اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)، حق کی اپنے حکم سے
وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	سیدھے راستے کی ﴿۲۱۳﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا	پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ	جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ	ہو گزرے ہیں تم سے پہلے۔ پہنچی اُن کو تنگ دستی
وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى	اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتّٰی کہ
يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	پکار اُٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ط	کب آئے گی مدد اللہ کی
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ	کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ	رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں مسکینوں
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور مسافروں کے لیے۔ اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بُری تمہارے حق میں۔ اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟)۔ کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے۔ لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے
مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی۔ اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے۔ اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَھُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ	کافر ہی، تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں
خٰلِدُوْنَ ٢١٧	ہمیشہ رہیں گے ٢١٧

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ	اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے۔ اور اللہ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾	بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾
يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ	پُوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا
قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ	کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لِلنَّاسِ ۫ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ	لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے
وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۬	اور پُوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)
قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾	اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۱۹﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ	(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ	اور پُوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں۔ کہو (جس میں) ہو بھلائی
لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ	اُن کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور اُن کا خرچ اکٹھا کر لو
فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خُوب جانتا ہے
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ	کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ	اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا۔ بیشک اللہ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾

وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ	اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے
حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ۔ اور البتہ ایک مومن لونڈی
خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ	کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں،
وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ	اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ۔ اور البتہ ایک مومن غلام
خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ	کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں
أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ	یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ
يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ	بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ	اپنے اِذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں (۲۲۱)
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ	اور پُوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں۔ کہہ دو
هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ	وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں
وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ	اور نہ قربت کرو اُن سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ	پھر جب خُوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس
مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ	اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے۔ بیشک اللہ
يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ	پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے
الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾	پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو (۲۲۲)

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ	تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں
أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ	جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں
مُّلَاقُوهُ وَبَشِّرِ	پیش ہونا ہے اس کے حضور۔ اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر!)
الْمُؤْمِنِينَ ٢٢٣	ایمان والوں کو ٢٢٣
وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے
أَن تَبَرُّوا	اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،
وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ	پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٢٤	اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ٢٢٤
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ	نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا	لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان قسموں پر جو
كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ٢٢٥	تم دل سے کھاتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ٢٢٥
لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ	ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،
تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِن فَاءُو	مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کر لیں
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٢٢٦	تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ٢٢٦
وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ	اور اگر ارادہ کر لیں طلاق کا تو بیشک اللہ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٢٧	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ٢٢٧

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر۔ اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اُنہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اِس (مُدّت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ	اگر وہ چاہیں صلح کرنا۔ اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪	ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾	اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ	طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ	یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے۔ اور نہیں جائز ہے
لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ	تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو اُنہیں
شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا	کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ	قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر
خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا	ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
حُدُودَ اللَّهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ	اُس (معاوضہ) میں جو بطورِ فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں
حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم اُن سے
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ	اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٢٢٩﴾

فَاِنۡ طَلَّقَهَا	پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ	تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ	جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا
فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ	پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ	ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کریں ایک دوسرے کی طرف
اِنۡ ظَنَّاۤ اَنۡ	بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ	قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔۔۔ اور یہ
حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾	ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿۲۳۰﴾
وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں
بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ	اچھے طریقے سے یا رخصت کر دو انہیں اچھے طریقے سے
وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ	اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کر سکو
وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر
وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ	اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل
وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے
وَمَاۤ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ	اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ	اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾	سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ	پھر پوری کر لیں وہ اپنی عدت تو مت روکو اُنہیں
أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ	اس سے کہ نکاح کر لیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ	جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے
ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ	اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ	تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ	یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ	دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اُن کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ	اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمے داری) ہے
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا۔
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ	باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کردو تم
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا	جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق ۔ اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾	جو کچھ تم کرتے ہو اُسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ	اور جو لوگ مرجائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ	بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدت
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ	تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ	اپنے حق میں، دستور کے مطابق ۔ اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ	اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ	پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ	لیکن نہ وعدہ کرو اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا	کہو کوئی بات معروف طریقے سے اور نہ پختہ کرو ارادہ
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ	عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے عدت
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾	اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ	قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے
فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ	مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں ___ جو خوشحال ہو (وہ دے)
قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾	یہ دینا دستور کے مطابق ہو، لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿۲۳۶﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً	جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تو (دینا ہوگا) آدھا مہر الا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا	عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا
بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ	ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾	تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ	حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾	اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا	پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے
اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آ جائے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ	اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
أَزْوَاجًا ۚ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم	بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے
مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ	نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے
فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ	اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾	کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب۔ بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾	دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾	تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ	اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا	موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ
ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ	پھر ان کو زندہ کر دیا۔ بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ	انسانوں پر مگر اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾	شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ	اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ	اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ	قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ	کئی گنا بڑھا نا اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے
وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٤٥	اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝٢٤٥
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	بھلا نہیں دیکھا تم نے سردارانِ بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ	موسیٰؑ کے بعد ۔ جب کہا تھا اُنھوں نے اپنے ایک نبی سے
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ	نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ	جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں
اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا	کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ	ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا	پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ	سوائے چند ایک کے اُن میں سے ۔ اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٢٤٦	خوب جانتا ہے ظالموں کو ۝٢٤٦

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ	اور کہا اُن سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوٓا أَنّٰى يَكُونُ	تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہوسکتا ہے
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ	اُسے حقِ حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ	حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اُسے
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ	بہت سی دولت، نبی نے کہا بیشک اللہ نے
اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً	فضیلت دی ہے اُسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللّٰهُ يُؤْتِي	علم وعقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے
مُلْكَهُ مَن يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ	اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾	وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا (٢٤٧)
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ	یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی
سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ	تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوسٰى وَاٰلُ هٰرُونَ	جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ	اُٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ	ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾	اگر ہو تم مومن (٢٤٨)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۙ	پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ ۚ	تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ	سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي	اور جو نہ پیئے گا اُسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ	ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا	مگر پی لیا اُنہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر)، سوائے
قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ	گروہِ قلیل کے ان میں سے ۔ پھر جب پار ہُوا دریا سے
هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۙ	وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ	تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج، جالوت
وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ	اور اس کے لشکر سے ۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے
أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ ۙ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ	کہ اُنہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے ، کہ بارہا ایک گروہِ قلیل
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ	غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے
وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾	اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿٢٤٩﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	تو اُنھوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿۲۵۰﴾	کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۟	پس شکست دے دی اُنھوں نے کافروں کو اللہ کے اِذن سے
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور قتل کر دیا داوٗدؑ نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ	اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ	ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	تو نظام بگڑ جاتا زمین کا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	لیکن اللہ بڑا مہربان ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	اہلِ عالم پر ﴿۲۵۱﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	یہ ہیں اللہ کی آیات
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾	اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ	بعض پر، اُن میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا	اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے ۔ اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ	عیسیٰؑ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	رُوح القدسؑ سے ۔ اور اگر چاہتا اللہ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ	لیکن اُنھوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ	ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣	کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿۲۵۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا	اے ایمان والو! خرچ کرو اُس میں سے جو (مال ومتاع)
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤	اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ	زندۂ جاوید ہے، پُوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ	کون ہے جو سفارش کرسکے اس کے حضور
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ	بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ	اور نہیں احاطہ کرسکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ	آسمانوں اور زمین پر، اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾	نگہبانی ان دونوں کی، اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿٢٥٥﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ	نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ	بیشک صاف طور پر الگ ہوچکی ہے ہدایت گمراہی سے
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ	سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ	تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ	جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سُننے والا،
عَلِیْمٌ ﴿٢٥٦﴾	ہر بات جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	نکالتا ہے اُن کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ	اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار
الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ	طاغوت ہیں جو، نکالتے ہیں ان کو
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىِٕكَ	روشنی سے تاریکیوں کی طرف ۔ یہی لوگ ہیں
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷	اہلِ دوزخ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۲۵۷
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ	کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ	اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ	جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
وَیُمِیْتُ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ	اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے، ذرا نکال لاؤ تو اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی	سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۲۵۸	بے انصاف لوگوں کو ۝۲۵۸

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ
یا اسی طرح کیا نہیں دیکھا تم نے، اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ
جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا

أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا
کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد

فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ
تو مُردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اُسے

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
اور پُوچھا کتنی مُدت پڑے رہے ہو تم ۔ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ
یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم

مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
سو برس اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو

لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ
کہ سڑے بُسے نہیں، اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ
اور یہ اس لیے (کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،

وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا
اور دیکھو! اس کی ہڈیوں کو، کس طرح اُٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا
پھر چڑھاتے ہیں اُن پر گوشت ۔ چنانچہ جب

تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ
نمایاں ہو گئی حقیقت اُس پر ۔ تو بول اُٹھا، مَیں جانتا ہوں

أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ	اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ	اے میرے رب ! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى	فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے ؟ عرض کیا کیوں نہیں !
وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ	لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ	فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ	اور مانوس کرلو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا	ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ	پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾	اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ	اللہ کی راہ میں، ایسی ہے جیسے ایک دانہ اُگائے
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	سات بالیں ، ہر بالی میں (ہوں)
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ	سو دانے ۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾	اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۱﴾
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا	پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان
وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نہ ستاتے ہیں، ان کے لیے ہے اُن کا اجر
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ	ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۲۶۳	اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ۲۶۳
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے ایمان والو! مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ	اور آخرت کے دن پر تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ	ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر
وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	نہیں حاصل ہوتا اُنہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۲۶۴	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ۲۶۴
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی رضا جوئی کے لیے
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ	دل کے پُورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ	ایک باغ ہو اُونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا	تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ	زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)۔ اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۶۵	تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ۲۶۵

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ	کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا	اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	ہر قسم کے پھل اور آ لیا ہو اُسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ	اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ	ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٦٦	تاکہ تم غور و فکر کرو ۝٢٦٦
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو ! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا	اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا	تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	ایسی بُری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا	جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اس کے بارے میں۔ اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٢٦٧	بے نیاز اور قابلِ ستائش ۝٢٦٧
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ	شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو
بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ	بے حیائی کے کاموں کی ، مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ	اپنی بخشش اور فضل کا۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨	بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝٢٦٨

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ	اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مِل گئی اُسے
خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ	خیرِ کثیر۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	مگر اہلِ عقل ﴿269﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ	اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	یا مانتے ہو تم کوئی منّت تو یقیناً اللہ
يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر چھپاؤ اُنہیں اور دو حاجت مندوں کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ	تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے۔ اور محو کرے گا تمہاری
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	کچھ بُرائیاں۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے
خَبِيْرٌ ﴿271﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىھُمْ	نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطورِ خیرات)
فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ	تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے۔ اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا	مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا۔ اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿272﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رُک کے بیٹھے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	چلنے پھرنے کی زمین میں سمجھتا ہے اُنہیں ایک ناواقف آدمی
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	خوش حال سوال نہ کرنے کی وجہ سے
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے۔
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا	نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر۔ اور جو بھی خرچ کرو گے تم
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۧ (273)	کوئی مال بیشک اللہ اُسے جانتا ہے (273)
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات کو اور دن کو
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	چھپا کر اور علانیہ
فَلَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (274)	اور نہ وہ غمگین ہوں گے (274)

الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ	جو لوگ کھاتے ہیں سُود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِیْ يَتَخَبَّطُهُ	مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کردیا ہو
الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر۔ یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سُود ہی کی مانند ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کردیا ہے سود کو
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سُود)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے، گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۷۸	اگر ہو تم ایمان والے ۝۲۷۸
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ سے اور اس کے رسول سے
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ	اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ	اصل سرمائے کے نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۝۲۷۹
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اُسے زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸۰	تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ۝۲۸۰
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۸۱	ہرگز ظلم نہ ہوگا ۝۲۸۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ	اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
بِدَيۡنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ	اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اُسے لکھ لیا کرو
وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ ۚ	اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا - انصاف کے ساتھ
وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا	اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ	سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ	وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ	جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی
فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا	اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل
اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ	یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ	تو لکھوائے اُس کا ولی انصاف کے ساتھ
وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ	اور گواہ بنا لو دو گواہ
مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ	اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ	تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ	تم پسند کرتے ہو بطورِ گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰٮهُمَا الۡاُخۡرٰى ؕ	اُن میں سے ایک تو یاد دہانی کرا دے اُن میں سے ایک دوسری کو
وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا ؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں
وَلَا تَسۡـــَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ	اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعینِ میعاد کے ساتھ

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ	تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا	اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ	(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں، سو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا	تم پر کچھ گناہ، نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو
اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ	جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ	اور نہ گواہ کو۔ اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہو گی یہ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	سخت گناہ کی بات تمہارے لیے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ	اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو۔ اللہ اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾	ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۲۸۲﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى	دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ	بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے
اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا	اللہ سے جو اس کا رب ہے۔ اور مت چھپاؤ
الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾	اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۸۳﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر بخش دے گا جسے چاہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور سزا دے گا جسے چاہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۸۴﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ	ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اُس کی طرف
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ	اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر
لَا نُفَرِّقُ	(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ	اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ	اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا	طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
وُسْعَهَا ؕ لَهَا	اس کی قوتِ برداشت کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا	وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا	اس (بدی) کا جو اس نے کمائی۔ اے ہمارے رب
لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا	اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ	جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا	ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی
وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ	اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦	پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ۝٢٨٦